

## بریلوی علماء اور خدمتِ حدیث (اجمالی جائزہ)

ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس ☆

علمائے اہل سنت (بریلوی مکتبہ فکر) کی خدمات حدیث کا جائزہ تین جہتوں سے لیا جاسکتا ہے:

- الف۔ تصنیفی خدمات
- ب۔ اہل سنت کے مختلف رسائل و جرائد میں حدیث سے متعلق مختلف موضوعات پر شائع ہونے والے علمی اور فکری مضامین
- ج۔ مختلف مدارس میں ہونے والے دورہ ہائے حدیث

### (۱) تصنیفی خدمات

فن حدیث کی کئی شاخیں ہیں۔ علمائے اہل سنت نے مختلف پہلوؤں پر جو کام کیا اس کو اس طرح تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- ۱۔ شروح احادیث
- ۲۔ تراجم کتب احادیث
- ۳۔ حجیت حدیث
- ۴۔ اصول حدیث
- ۵۔ مختلف موضوعات پر احادیث کے مجموعے
- ۶۔ متفرق موضوعات

بریلوی مکتبہ فکر کی نسبت الشیخ مولانا احمد رضا خانؒ سے ہے۔ آپ کا تعلق چونکہ بریلی سے تھا اس لیے آپ کی فکر کے مقلدین و مؤیدین بریلوی کہلائے۔ آپؒ حنفی المسلک تھے اور علم و فضل کے اعلیٰ درجہ پر فائز تھے، آپؒ کے متعلق محدث کچھوچھوی لکھتے ہیں: ”جتنی حدیثیں فقہ کی ماخذ ہیں ہر وقت اعلیٰ حضرت کے پیش نظر اور جن حدیثوں سے فقہ حنفی پر بظاہر زد پڑتی ہے ہر وقت ازبر۔ علم حدیث کا سب سے نازک شعبہ اسماء الرجال کا ہے۔ اعلیٰ حضرت کے سامنے کوئی سند پڑھی جاتی اور راویوں کے بارہ میں دریافت کیا جاتا تو ہر راوی کی جرح و تعدیل کے جو الفاظ فرما دیتے اٹھا کر

دیکھا جاتا تو تقریب و التہذیب میں وہی الفاظ مل جاتے۔“ (۱)

آپ کی حدیث کے متعلق کتب ۷۷ ہیں۔ ان میں سے ۴۰ مختلف کتب احادیث کے حواشی ہیں۔ (۲)

فتاویٰ رضویہ جو آپ کا عظیم علمی شاہکار ہے، میں ۳۵۹۱ احادیث ہیں۔ (۳) فتاویٰ رضویہ کی ۱۳ جلدوں اور آپ کی دیگر ۳۶۰۰ کتب سے احادیث اکٹھی کر کے ”المختار الرضویہ من الاحادیث النبویہ والآثار المرویہ“ کے نام سے مقدمہ اور فہارس سمیت ۶ جلدوں میں مرکز اہل سنت گجرات بھارت سے ۲۰۰۱ء میں شائع ہوئی۔

جامعہ نوریہ رضویہ بریلی کے محمد حنیف رضوی نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ کتاب کی ابتداء میں عربی خطبہ ہے جس میں الشیخ احمد رضا خاں نے احادیث سے متعلقہ ۸۰ اصطلاحات کا ذکر کیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا منفرد خطبہ ہے۔

جن کتابوں پر آپ نے حواشی لکھے ان میں سے چند درج ذیل ہیں: کتب ستہ، کنز العمال، الترغیب و الترہیب، سنن داری، نیل الاوطار، فتح الباری، یعنی اور دیگر۔

کتب اسماء الرجال میں سے تذکرۃ الحفاظ، تقریب، تہذیب التہذیب، میزان الاعتدال، وغیرہ پر حواشی لکھے۔

درج ذیل رسائل میں معرفت حدیث اور طرق حدیث پر جامع گفتگو کی:

۱۔ منیر العین فی حکم تقبیل الایہامین

۲۔ الہاد الکاف لاحادیث العفاف

۳۔ مدارج طبقات الحدیث

۴۔ الفضل الموهبی فی معنی اذا صح الحدیث فہو مذہبی

۵۔ الروض البہیج فی آداب التخریج

اسی طرح مختلف موضوعات پر احادیث جمع کیں جیسے الاحادیث الراویہ لمدح الامیر معاویہ، اسماع الاربعین فی شفاعۃ سیدالمحبوبین، النجوم الثواقب فی تخریج الکواکب (فضیلت علم کی احادیث کی تخریج)۔

## (۱) شروح کتب احادیث

ذیل میں علمائے اہل سنت کی لکھی گئی کتب احادیث کی مختلف شروح (مکمل، نامکمل، مطبوع، غیر مطبوع) کا اجمالی تذکرہ درج کیا جاتا ہے۔

### (i) تفہیم البخاری

شارح: علامہ غلام رسول رضوی رحمہ اللہ علیہ<sup>(۴)</sup>

(۱۱ جلد مکمل)

تفہیم البخاری کے شارح اپنے اسلوب کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”بندہ مسکین نے یہ التزام کیا ہے کہ حدیث اگرچہ مکرر ہی ہو کا با محاورہ ترجمہ اور مقتضی حال کے مطابق وضاحت کرتے ہوئے تطویل سے احتراز کیا ہے۔ جبکہ اہم مقامات میں مناسب تفصیل ذکر کی ہے اور حدیث، ترجمہ، اور وضاحت کا ایک ساتھ ذکر کیا ہے اور وضاحت میں شروح بخاری میں سے عمدۃ القاری، فتح الباری، ارشاد الساری، اور الکواکب الداری سے اقتباس کے ساتھ ساتھ دیگر شروح حدیث سے بھی ماخوذ فوائد کے علاوہ کچھ زوائد بھی ذکر کئے ہیں جن سے نفس حدیث کی تفہیم ہو جاتی ہے اور اس بات کا خیال کیا گیا ہے کہ تفہیم میں بقدر ضرورت ائمہ کرام کے مسالک کی وضاحت کر کے حنفی مذہب کے مطابق جامع تشریح کی جائے تاکہ حنفی مسلک کے مطابق حدیث سمجھنے میں اشکال نہ رہے اس لئے اس کو تفہیم البخاری سے موسوم کیا ہے۔“ (۳-الف)

### (ii)

نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری

شارح: مولانا مفتی شریف الحق امجدی<sup>(۵)</sup>

(۵-جلد مکمل)

مصنف نے انداز تحقیق کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

۱۔ ابواب کا بالکل ذکر نہیں کیا اس لئے کہ پھر احادیث کو مکرر لانا ضروری ہو جاتا۔ مگر اہم ابواب پر شرح میں کلام پورا پورا مذکور ہے۔ نیز ابواب کے ذکر سے جو فائدہ تھا وہ ایک عنوان احکام مستخرجہ قائم کر کے پورا کر دیا گیا ہے۔

۲۔ جو حدیث جن صحابی سے مروی ہے ان کے حالات بالالتزام بیان کر دیئے ہیں کہیں کہیں بعض تابعین کا بھی ذکر آ گیا ہے۔

۳۔ ہر حدیث پر نمبر لگایا ہے اور حدیث کے اہم مضمون کو سامنے رکھ کر اس کا ایک عنوان بھی قائم کر دیا ہے۔

۴۔ حدیث بخاری شریف میں کہاں کہاں ہے اور صحاح ستہ میں کہاں کہاں ہے اس کے حوالے بھی حاشیے میں دے دیئے ہیں۔ یعنی میں اس کی تفصیل ہے مگر علامہ یعنی صرف کتاب کا حوالہ دیتے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کے لیے کہ یہ حدیث کس کتاب میں ہے حدیث کی تلاش میں دشواری کم ہو جاتی ہے مگر مقصد تک رسائی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لئے شارح نے باب کا بھی حوالہ دیدیا ہے۔

۵۔ شارح شروع میں صرف ابواب لکھ دیتا تھا مگر بعد میں بعض اعزہ کے اصرار پر بخاری کے صفحات کا بھی اضافہ کر دیا ہے لیکن دوسری کتابوں کے حوالے میں اس کا التزام نہ کر سکا۔ البتہ بعد میں ”المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث“ سے حوالے نقل کر دیئے ہیں اس سلسلے میں آپ کو اعداد ملیں گے۔ ان کا حل یہ ہے کہ مسلم شریف کے حوالے میں یہ حدیث کا نمبر ہے۔ مثلاً یہ لکھا ہے: ایمان-۵ تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ کتاب الایمان کی پانچویں حدیث۔ مسلم کے علاوہ بقیہ کتابوں میں یہ ابواب کے نمبر ہیں مثلاً ابوداؤد، طہارۃ-۵ لکھا ہو تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ کتاب الطہارت کے پانچویں باب میں یہ حدیث ہے۔ اس سے بھی قارئین کے لیے بہت آسانی ہو جائے گی۔

یہ پانچ اہم خصوصیت اس شرح کی ہیں۔ بقیہ وہ عام باتیں جو شرح میں ہونی چاہئیں ان سب کو بقدر ضرورت بیان کر دیا گیا ہے۔ اختلافی مباحث میں، میں نے بھرپور کوشش کی ہے کہ لہجہ تلخ و ترش نہ ہو۔ البتہ مقدمے میں، میں نے تین باتیں بالقصد اضافہ کی ہیں۔ ایک ”مسامحات بخاری“ دوسری ”حضرت امام اعظم کی مختصر سوانح حیات“ اور تیسری ”فقہ حنفی کا تعارف“۔ اس کی کیا ضرورت تھی یہ وہیں مذکور ہے۔ (۶)

### (iii) فیوض الباری

شارح: علامہ سید محمود احمد رضوی (۷)

(۷-جلد نامکمل)

شارح نے اپنے انداز فکر کی وضاحت ان لفاظ میں کی ہے: ”ان اوراق میں احادیث بخاری کی

تفہیم و ترجمانی کی جو کوشش کی گئی ہے اس کا نام ”فیوض الباری“ تجویز کرتا ہوں اور اس میں امور ذیل کا خیال رکھا گیا ہے:

- ۱۔ حدیث کا لفظی ترجمہ
- ۲۔ الفاظ حدیث کی حسب ضرورت لغوی تحقیق
- ۳۔ حدیث کے مسائل و احکام کی تفصیل
- ۴۔ ائمہ اربعہ کا حدیث زیر بحث سے استدلال اور ان کے مابین اختلاف آراء کے دلائل کی وضاحت۔
- ۵۔ امام نے ہر حدیث کو پوری سند سے لکھا ہے۔ میں نے بوجہ اختصار ابتدائی سند کو حذف کر دیا ہے۔
- ۶۔ امام ایک ہی حدیث کو متعدد عنوانات کے ماتحت متعدد بار ذکر کرتے ہیں میں نے بخاری کا ہر عنوان قائم رکھا ہے، البتہ حدیث مکرر کو صرف ایک ہی جگہ ذکر کیا ہے۔
- ۷۔ جس عنوان میں حدیث مکرر آتی ہے وہاں میں نے اس کی مناسبت بلکہ بعض اوقات اس کے جملے بھی لکھ دیئے ہیں اور یہ بھی تصریح کر دی ہے کہ یہاں حدیث مکرر ہے اس کو ترک کیا گیا ہے۔
- ۸۔ ایک جگہ اگر کوئی حدیث مختصر مذکور ہے اور دوسری جگہ مفصل ہے تو مفصل حدیث کو دوبارہ جہاں وہ آتی ہے ضرور باقی رکھا ہے۔ اسی طرح جس مکرر حدیث میں کوئی لفظ ایسا درج ہے جس سے نیا مسئلہ معلوم ہوتا ہے تو ایسی حدیث کو بھی جہاں وہ آئی ہے باقی رکھا ہے۔<sup>(۸)</sup>

#### (iv) منہاج البخاری

شارح: علامہ معراج الاسلام<sup>(۹)</sup>

(۲-جلد نامکمل)

شارح نے طرز تالیف کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے: چنانچہ مسلسل غور و فکر اور تجربہ کے بعد جو امور و امتیازات سمجھ میں آئے اور پھر بعد میں ان کی پابندی بھی کی گئی وہ یہ تھے:

- ۱۔ بخاری شریف کے ہر باب کی ماقبل باب کے ساتھ ایک علمی و فکری مناسبت اور اچھوتی ہم آہنگی ہوتی ہے جو دونوں کا سنگم اور نقطہ اتصال ہوتی ہے جب وہ غور و تدبر کے بعد سمجھ میں آجائے تو انسان عجب فکری لذت محسوس کرتا ہے اور امام بخاری رحمہ اللہ علیہ کی فنی مہارت، جودت طبع اور

رفت تخیل کی داد دیتا ہے اور ان کی علمی عظمت و برتری کا قائل ہو جاتا ہے۔

شرح میں یہ امتیاز قائم رکھنے کی شعوری کوشش کی گئی ہے کہ ابواب کی مناسبت پوری تفصیل سے بیان کی جائے تاکہ طلباء کی فکری پرورش ہو اور ان کی نظر کے گوشے پھیلیں اور وہ اس حقیقت سے آگاہ ہوں کہ حضرت امام نے ایک کے بعد دوسرا باب یونہی سوچے سمجھے بغیر قائم نہیں کر دیا بلکہ اس کے پیچھے، حکمت و بصیرت اور غور و تدبر کی خاصی مقدار اور باقاعدہ شعوری کوشش کا فرما ہے جس نے اسے وہاں جگہ دی ہے۔

۲۔ بخاری شریف صرف حدیث کی کتاب نہیں بلکہ عظیم عربی ادب کی بھی امین اور فصیح و بلیغ الفاظ و تراکیب کی قاموس اور مسلمہ دستاویز ہے۔ اگر اسے ادبی نقطہ نظر سے بھی پڑھا جائے تو انسان کے ذخیرۃ الفاظ میں بے پناہ اور خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے شرح میں مشکل الفاظ کی تشریح و توضیح اور محاورہ و لغت کے تناظر میں اس کی تفہیم کی طرف بطور خاص توجہ دی گئی ہے تاکہ طلباء اور عام قارئین علی وجہ البصیرت الفاظ کے معانی اور ان کی گہرائی سے آگاہ ہوں اور ان کا علم رنہ بازی تک محدود نہ رہے۔

۳۔ بعض اوقات ایک حدیث کسی خاص موقع پر بیان کی گئی ہوتی ہے جس کا ایک خاص پس منظر ہوتا ہے جو اگر نگاہوں کے سامنے نہ ہو تو حدیث پاک کے مفہوم کا ایک دھندلا سا نقش اور مجمل سا خاکہ تو ذہن میں آجاتا ہے مگر معنی سمجھ میں آجانے کے باوجود ایک نامعلوم سی تشنگی باقی رہتی ہے جسے کچھ نام نہیں دیا جاسکتا۔

قاری کے اطمینان کے لیے ایسی احادیث کو مکمل شرح و وضاحت اور پورے پس منظر سمیت پیش کیا ہے تاکہ ذہنوں کو جلاء نصیب ہو اور کسی قسم کی تشنگی اور پیاس باقی نہ رہے اور ہر اعتبار اور ہر پہلو سے پڑھنے والے کی تسلی ہو جائے۔

۴۔ ”ترجمة الباب“ یعنی احادیث کے عنوانات، بخاری شریف کی امتیازی خصوصیت ہیں جن میں حکمت و بصیرت کی ایک دنیا آباد ہوتی ہے اور حضرت امام اس میں ایسے ایسے رموز بیان فرماتے ہیں جو علم و معرفت کا خزانہ اور مجتہدانہ بصیرت کا شاہکار ہوتے ہیں۔

چنانچہ ”ترجمة الباب“ میں حقائق و بصائر کی طرف خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ جہاں اس کے مغایم و معانی اور اسرار و نکات سمجھ میں آجائیں وہاں بعد میں آنے والی حدیث کا مرکزی نقطہ اور اسے وہاں ذکر کرنے کا سبب بھی سامنے آجائے اور پتہ چل جائے کہ حدیث پاک سے کون سا مسئلہ

اور نکتہ مستبط کیا گیا ہے۔

۵۔ حضرت امام بخاریؒ شافعی مکتب فکر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس حوالے سے وہ ایک خاص نقطہ نظر کے مالک ہیں اور آزادانہ اس کی تائید و حمایت کا حق اپنے لیے ہر جگہ محفوظ رکھتے ہیں۔ ایک مجتہد اور عظیم فقیہ کی حیثیت سے جس کا انہیں پورا پورا حق پہنچتا ہے۔ چنانچہ وہ احناف پر تعریض و تنقید اور اپنے مسلک کی تائید کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے جس کا ان دوستوں پر جو خفی مسلک کے پیروکار ہیں بعض اوقات منفی اثر مرتب ہوتا ہے اور ان کی علمی حوصلہ شکنی ہوتی ہے حالانکہ اس کا اصل سبب یہ ہوتا ہے کہ اپنے مسلک کے بارے میں ان کی معلومات مکمل نہیں ہوتیں اور وہ اپنے دلائل و براہین سے ناواقف ہوتے ہیں۔

اس سلسلے میں امام بدرالدین عینی کی خدمات قابل قدر اور نہایت شاندار ہیں۔ وہ فقہ حنفی کی اس انداز سے تائید و ترجمانی کرتے ہیں کہ تمام شکوک و شبہات رفع ہو جاتے ہیں اور یہ مسلک اپنی تائیدات کے ساتھ نکھر کر سامنے آ جاتا ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ امام بدرالدین عینی کی علمی خدمات اور مساعی جیلہ سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے اور ان کے فیوض و برکات سے خوشہ چینی کرتے ہوئے خفی مکتب فکر کی ترجیحی بنیادوں پر ترجمانی کر دی جائے تاکہ احناف کو اپنے علمی و فکری ذخیرے اور دلائل و براہین کے مراجع سے آگاہی ہو اور وہ اس حقیقت سے باخبر ہوں کہ اپنے مسلک کی تائید کے لیے ان کے پاس جو احادیث کا ذخیرہ اور عظیم الشان خزانہ ہے وہ انتہائی گرانمایہ اور قابل قدر ہے اور اس لائق ہے کہ اسے ذہنوں اور سینوں کے نہاں خانوں میں محفوظ کیا جائے اور اپنے افکار و دلائل کے لیے ان سے روشنی حاصل کی جائے۔ اس حوالے سے آپ اس کوشش کو عمدۃ القاری کا ضروری ملخص اور حسین خلاصہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

۶۔ حضرت امام بخاریؒ صرف عالی پایہ محدث ہی نہیں بلکہ نقاد محقق بھی ہیں۔ فن تنقید کے امام اور علم الجرح و التعديل کے موجد بھی ہیں۔ اس میدان میں ان کی بصیرت، ژرف نگاہی اور بالغ نظری بعد والوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ ان ہی کے وضع کردہ اور بنائے ہوئے اصولوں کی روشنی میں وہ اپنی راہ عمل متعین اور کسی بھی حدیث کے بارے میں اپنا فیصلہ دیتے ہیں۔

چنانچہ جامع صحیح میں جہاں جہاں حضرت امام بخاریؒ نے امام فن کی حیثیت سے کسی موضوع پر نقد و تبصرہ فرمایا ہے یا کسی نکتے یا فن کی بلندیوں اور حکمتوں کو چھوتے ہوئے کوئی خیال افروز بحث کی ہے تو اسے تشنہ نہیں چھوڑا گیا بلکہ اس علمی موضوع کو شرح و بسط کے ساتھ علمی اسلوب ہی میں بیان

کیا گیا ہے اور اس میدان میں بخاری کی خصوصیات کو اُجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ اہل علم جان لیں وہ صرف علم الحدیث ہی کی ایک بے نظیر کتاب نہیں بلکہ فنی نقطہ نظر سے بھی ایک بے نظیر کتاب ہے اور منفرد فنی کمالات کی حامل ہے۔

۷۔ تراجم ابواب اور احادیث کی شرح کے لیے ایسی ترتیب کی ضرورت تھی جس سے قاری کو بآسانی پتہ چل سکے کہ ”ترجمة الباب“ کی شرح ختم ہو گئی ہے اور اب اس کے بعد حدیث کی شرح شروع ہو گئی ہے۔ نیز دونوں قسم کی تشریحات کے لیے مستقل عنوانات بھی درکار تھے تاکہ باب اور حدیث کا ایک خاکہ قاری کے ذہن میں محفوظ رہے۔

چنانچہ باب اور حدیث کے الفاظ اور پیچیدہ معانی کی وضاحت کے لیے ایک مستقل عنوان رکھا گیا ہے۔ ”شرح الفاظ و بیان معانی“ اس کے بعد مضامین حدیث کی وضاحت کے لیے جو عنوان تجویز کیا گیا ہے وہ ہے ”حدیث کی مزید شرح“ یا اسی سے ملتے جلتے عنوانات ہیں۔<sup>(۱۰)</sup>

## (v) انوارِ غوثیہ شرح الشمائل النبویہ

شارح: مولانا محمد امیر شاہ قادری گیلانی

(۱-جلد مکمل)

اسکی امتیازی خصوصیات اور مآخذ و مصادر لکھتے ہوئے ڈاکٹر مسعود احمد رقمطراز ہیں: ”حضرت مولانا الحاج محمد امیر شاہ قادری گیلانی نے اس شرح کو لکھتے وقت خصوصیت سے مندرجہ ذیل عربی شروح کو سامنے رکھا ہے:

- ۱۔ جمع الوسائل فی شرح الشمائل (ملا علی قاری)
- ۲۔ شرح الشمائل المحمدیہ (عبدالرؤف المناوی)
- ۳۔ المواہب الدنیۃ علی الشمائل المحمدیہ (ابراہیم بن محمد السیوری)
- ۴۔ الاتحافات الربانیۃ بشرح الشمائل المحمدیہ (احمد عبدالجواد الدوی)

مندرجہ بالا شروح کے علاوہ مندرجہ ذیل مآخذ سے بھی استفادہ فرمایا ہے:

- ۱۔ ولی الدین ابی عبداللہ (اکمال فی اسماء الرجال)
- ۲۔ خصائص الکبریٰ (جلال الدین سیوطی)
- ۳۔ شفا شریف (قاضی عیاض)



- ۴۔ شرح صحیح البخاری (شاہ محمد غوث)
  - ۵۔ اصول حدیث (شاہ محمد غوث)
  - ۶۔ مظاہر حق (نواب قطب الدین خان)
  - ۷۔ درج الدرر فی اصول حدیث خیر البشر (حافظ علی احمد جان)
  - ۸۔ حلاوة المعلمین (قاضی محمد عاقل بن شیخ محمد خاکی)
  - ۹۔ خزائن العرفان (مولانا نعیم الدین مراد آبادی)
  - ۱۰۔ خصائص نبوی (محمد ذکریا سہارنپوری)
- حضرت شاہ صاحب مدظلہ العالی نے شیخ احمد عبدالجواد الدومی کی عربی شرح الاتحافات الربانیہ کی طرز پر اپنی شرح مدون فرمائی ہے اور بعض دوسری خصوصیات اور امتیازات اس پر مستزاد ہیں۔ اپنی تمام ظاہری اور باطنی خوبیوں کی وجہ سے اس کو اردو تراجم و شروح میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔
- شرح انوار غوثیہ کے امتیازات و خصوصیات یہ ہیں:
- ۱۔ مترجم و شارح تبحر عالم ہی نہیں خانقاہ نشین عارف کامل بھی ہیں۔
  - ۲۔ ترجمہ و شرح کے ساتھ شامل ترمذی کا مکمل متن شائع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت شاہ محمد غوث پشادری علیہ الرحمہ (م ۱۱۵۲ھ/ ۱۷۳۹ء) کے عربی رسالہ اصول حدیث (مع ترجمہ اردو) بھی شامل کیا گیا ہے۔
  - ۳۔ ترجمہ بالمحاورہ اور سلیس ہے جبکہ حضرت شاہ صاحب مدظلہ العالی کی مادری زبان پشتو ہے۔ جا بجا عربی، فارسی اور اردو اشعار بھی دیے گئے ہیں۔
  - ۴۔ مشکل عربی لغات کو حل کیا گیا ہے جس سے عربی اور اردو سمجھنے والے مستفید ہو سکتے ہیں۔
  - ۵۔ مختلف مستند عربی شروح کی روشنی میں شرح لکھی گئی ہے جو عالمانہ ہی نہیں، عارفانہ بھی ہے۔
  - ۶۔ مختلف مکاتب فکر کے علماء کے اقوال سے بھی استدلال فرمایا ہے جس سے حضرت شاہ صاحب مدظلہ العالی کی اعتدال پسندی نمایاں نظر آتی ہے۔
  - ۷۔ تمام راویوں کے متعلق مستند حالات حواشی میں لکھ دیئے گئے ہیں۔
  - ۸۔ ہر باب کے آغاز میں اس کا خلاصہ اور مقصد بیان کر دیا گیا ہے۔
  - ۹۔ شرح کے ذیل میں اہل السنۃ والجماعۃ کے مقاصد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔
  - ۱۰۔ مختلف احادیث کے ضمن میں فقہی مسائل اور طبی نکات بھی حل کر دیئے گئے ہیں۔
  - ۱۱۔ مغرب زدہ نوجوانوں کیلئے اصلاح و ہدایت کا ساہبان مہیا کر دیا ہے۔

۱۲۔ کتابت و طباعت اور کاغذ کا جو نمونہ سامنے آیا وہ اتنا نفیس ہے کہ سابقہ تراجم و شروح میں یہ اہتمام نظر نہیں آتا۔ یہاں حسن ظاہری بھی ہے اور حسن باطنی بھی، گویا یہ کتاب جدید و قدیم دونوں ادوار کی نمائندہ ہے۔ جمالیاتی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو اس شرح کی نظیر نہیں۔

۱۳۔ یہ شرح تاریخی، سوانحی، لغوی، لسانی ہر پہلو سے نہایت اہم اور ممتاز ہے۔

حضرت شاہ صاحب مدظلہ العالی کی ذات گرامی خانقاہ نشین درویشوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ نے صرف خلق الانسان علمہ البیان پر نظر نہ رکھی بلکہ علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم کو بھی پیش نظر رکھا۔ درس و تدریس، وعظ و نصیحت سے بیان کا حق ادا کیا اور تصنیف و تالیف سے قلم کا حق ادا کیا۔<sup>(۱۱)</sup>

### (vi) مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح

شارح: مفتی احمد یار خاں نعیمی<sup>(۱۲)</sup>

(۱۲-جلد مکمل)

مصنف نے سبب تالیف اور انداز تحقیق کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

”اس کی اردو میں ایسی شرح لکھوں جو طلباء، علماء، عوام المسلمین کو یکساں مفید ہو اور جس میں نئے مذاہب اور ان کے احادیث پر نئے اعتراضات کے جوابات بھی ہوں۔ کیوں کہ مرقات اور لمعات والوں کے زمانہ میں دنیا کا اور رنگ تھا اور انہوں نے اس وقت کی ضروریات کے لحاظ سے شرحیں لکھیں۔ نیز ہمارے عوام عربی فارسی سے واقف نہ ہونے کی بناء پر ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔

### (vii) انشراح بخاری المعروف نعیم الباری (غیر مطبوعہ)

شارح: مفتی احمد یار خاں نعیمی

مفتی صاحب نے مرقات میں اس کا ذکر کیا ہے۔<sup>(۱۳)</sup> عربی زبان میں یہ شرح ہنوز زیور طبع سے آراستہ نہ ہو سکی۔

### (viii) حاشیہ طحاوی (غیر مطبوعہ)

شارح: مولانا امجد علی<sup>(۱۴)</sup>

اس کتاب کے پانچ سو صفحات ہی لکھے گئے تھے کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ امتیازات درج ذیل

ہیں:

- ۱۔ ہر باب کے عنوان کی وضاحت
- ۲۔ طحاوی شریف میں مذکور احادیث کے رواۃ کے حالات کا بیان
- ۳۔ امام طحاوی کی بیان کردہ احادیث کی تقویت و تائید کیلئے دوسرے محدثین کی تخریج کا بیان
- ۴۔ الفاظ حدیث کی تشریح
- ۵۔ حدیث سے مستنبط احکام و نکات و اشارات
- ۶۔ امثال و نظائر سے مسئلہ کی وضاحت
- ۷۔ مخالفین کے اعتراضات کے جواب
- ۸۔ حدیث سے مسلک احناف کی تائید (۱۵)

### (ix) بشیر القاری شرح البخاری

شارح: غلام جیلانی میرٹھی (۱۶)

(۱-جلد نامکمل)

شارح اس کتاب کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:

”تا کہ موجودہ دور کے طلبہ اس کے مطالب بآسانی اخذ کر سکیں۔ (۱۷)

حدیث انما الاعمال بالنیات کی شرح درج ذیل نکات کے تحت کی ہے۔

باب اللغة، باب النحو، باب المعانی، باب البیان، باب البدیع، باب الاحکام، باب التصوف۔

### (x) شرح صحیح مسلم

شارح: غلام رسول سعیدی (۱۸)

(۷-جلد مکمل)

صحیح مسلم کی اردو زبان میں سات ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل ضخیم ترین شرح ہے۔ ۱۴۰۰ھ میں شارح نے اس کو شروع کیا اور ۱۴۱۴ھ میں مکمل کیا۔ اس شرح کو کسی بھی حدیث کی شرح میں اقوال سلف کا انسائیکلو پیڈیا قرار دیا جاسکتا ہے۔ شارح نے ائمہ اربعہ کے اقوال ذکر کرنے کے بعد عموماً اگرچہ فقہ حنفی کے قول کو ترجیح دی مگر امام صاحب رحمہ اللہ علیہ کے قول کے علاوہ کسی دوسرے کے

قول کو بھی ترجیح دی گئی ہے۔ جدید و قدیم علمی مسائل پر نقد و جرح اسکی امتیازی خصوصیت ہے۔ اعضاء کی پیوندکاری، ٹسٹ ٹیوب بی بی، پوسٹارٹم، بیمہ، بانڈز، بلا سود بنکاری، امپورٹ لائسنس اور روٹ پرمت کی بیج اور ٹیلی فون پر نکاح جیسے مسائل پر ہر مکتبہ فکر کے محققین کی تحقیقات سے استفادہ کرتے ہوئے اپنا قول فیصل بیان کیا ہے اس ضمن میں امام اعظم رحمہ اللہ علیہ سے لیکر معاصرین تک (یہاں تک کہ الشیخ احمد رضا خاں اور دیگر علمائے اہل سنت پیر محمد کرم شاہ، علامہ غلام رسول رضوی) سے اختلاف، دلائل کی بنیاد پر کیا ہے۔ علاوہ ازیں اردو زبان میں غالباً یہ پہلی شرح ہے جس میں حوالہ جات کیلئے جدید اسلوب کو اپنایا گیا ہے۔ شارح نے ہر جلد کے آخر پر مآخذ کی فہرست دی ہے۔ جن کی تعداد جلد ہفتم میں ۴۵۰ ہے۔

## (xi) فصل الخطاب

شارح: صاحبزادہ محمد مطلوب الرسول للہی

(نامکمل)

دو حصوں میں احادیث مشکوٰۃ کا انتخاب اور مختصر شرح ہے۔ احادیث کی مختصر تشریحات کا بنیادی مآخذ مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح (از مفتی احمد یار خاں نعیمی) ہے۔ حصہ اول میں احادیث کی تعداد ۱۵۰ ہے اور دوسرے حصہ میں ۱۲۱ ہے۔ (۱۹)

## (xii) تعلیمات نبویہ شرح اربعین نوویہ

شارح: محمد کریم سلطانی

(۱-جلد مکمل)

امام نووی کی جمع کردہ احادیث کی تشریح کئی علماء نے کی لیکن زیر نظر شرح تخریج احادیث اور اختصار کے حوالہ سے منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ آخر میں مآخذ کی فہرست ہے جسکی تعداد ۱۰۵ ہے جن سے اس کتاب کیلئے کی جانے والی تحقیقی کاوشوں کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ شارح ایک منجھے ہوئے فکدار ہی نہیں بیمار دلوں کے طبیب بھی ہیں اس لئے متعدد مقامات پر احادیث نبویہ کی روشنی میں اہل اسلام کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کی کامیاب سعی بھی کی ہے۔

(i) (xiii) حاشیہ سنن نسائی (شاہ وصی احمد محدث سورتی) (مطبوعہ مطبع نظامی)

(ii) حاشیہ طحاوی (شاہ وصی احمد محدث سورتی) (مطبوعہ مصر)

(iii) شروح اربعہ ترمذی پر تعلیقات۔ (۲۰)

(xvi) (i) دروس ترمذی (گل احمد عتقی) (غیر مطبوعہ)

(ii) تغریبات مشکوٰۃ (گل احمد عتقی) (غیر مطبوعہ)

(xvii) فوائد حدیثیہ: حضرت مولانا سردار احمد محدث لائل پوری کے کتب احادیث پر لکھے گئے حواشی جنہیں جلال الدین قادری نے ”نوادرات محدث اعظم“ کی جلد اول کے صفحہ ۷۷ تا ۳۱۱ تک جمع کیا ہے۔ صرف صحیح بخاری کی جلد اول کی روشنی میں علم غیب کے اثبات کیلئے ۲۲۰ اختیار اور فضائل کے موضوع پر ۱۸۵ احادیث جمع کی ہیں۔

(xviii) فتح الباری شرح بخاری (حافظ دراز پشاور)..... غیر مطبوعہ/پشاور یونیورسٹی کی لائبریری میں محفوظ ہے۔ (۲۱)

ان علماء نے دیگر مکاتب فکر اور باطل تحریکات کے رد کو اپنی تحریروں میں خصوصی جگہ دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی کتب میں علمائے دیوبند کی اختلافی عبارات کا رد اور مسئلہ تقلید کی اہمیت وغیرہ کے علاوہ سرسید احمد خاں، پرویز، مولانا مودودی کے افکار و نظریات پر شدید جرح و تنقید ملے گی۔ اسی اختلاف کے اظہار کے لیے بعض مصنفین نے انتہائی سخت کلمات استعمال کئے اور بعض نے سنجیدہ طریقہ سے علمی رنگ اختیار کیا۔

## شروح کے امتیازات

اس مکتبہ فکر کی خدمات حدیث کے درج ذیل امتیازات ہیں:

(۱) جن احادیث میں نبی اکرم ﷺ کے اوصاف و کمالات کا ذکر ہے، ان کی شرح کرتے ہوئے علم غیب، نور و بشر اور دیگر مسائل پر علمائے اہل سنت (بریلی) کے موقف کی وضاحت۔

(۲) معمولات اہل سنت جیسے میلاد، قیام، ایصال ثواب، اسم محمد (ﷺ) پر انگوٹھے چومنا، عرس جیسے مسائل کا احادیث کی روشنی میں جائزہ علمائے اہل سنت (بریلی) کی شروح میں بکثرت دیکھا جا سکتا ہے۔

(۳) فقہ حنفی سے تعلق ہونے کی بناء پر احناف کے مسلک کی ترجیح، بعض مقامات پر متقدمین علمائے احناف سے اختلاف کی مثالیں بھی ملتی ہیں اس سلسلہ میں الشیخ احمد رضا خاں رحمہ اللہ علیہ محدث بریلی

اور علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی کی تحقیقات دیکھی جاسکتی ہیں۔

(۴) ہر محدث نے اپنی تشریحات میں جہاں اپنے زمانے کے نئے فتنوں کی سرکوبی کیلئے کچھ لکھا وہاں زمانی ارتقاء اور نئی ایجادات کی وجہ سے نئے پیش آنے والے مسائل پر بھی احادیث کی روشنی میں سیر حاصل بحث کی ہے۔ اسکی بہترین مثال علامہ غلام رسول سعیدی کی شرح صحیح مسلم ہے۔

## (۲) تراجم کتب حدیث

کثیر التعداد تراجم میں سے چند اہم درج ذیل ہیں: (نوٹ: بریکٹ میں مترجم کا نام ہے)

(۱) آب حیات (مولانا محمد صادق احمد پوری) ترجمہ مقدمہ اشعۃ اللمعات

(۲) حصن حصین (مولانا محمد صدیق ہزاروی) (۲۲)

(۳) سنن نسائی (دوست محمد شاکر، حافظ محمد عبدالستار) (۲۳)

(۴) شمائل ترمذی (مولانا محمد صدیق ہزاروی) (۲۴)

(۵) مسند امام اعظم (مولانا دوست محمد شاکر) (۲۵)

(۶) صحیح البخاری (عبدالحکیم شاہ جہان پوری) (۲۶)

(۷) سنن ابوداؤد (عبدالحکیم شاہ جہان پوری) (۲۷)

(۸) سنن ابن ماجہ (عبدالحکیم شاہ جہان پوری) (۲۸)

(۹) مشکوٰۃ المصابیح (عبدالحکیم شاہ جہان پوری) (۲۹)

(۱۱) جامع ترمذی (مولانا صدیق ہزاروی) (۳۰)

(۱۲) تجرید الاحادیث (امام منادی) (فیض الحسن فیض) (۳۱)

(۱۳) موطاء امام محمد (مولانا منشا تابش قصوری)

(۱۴) اشعۃ اللمعات (عبدالحکیم شرف قادری)

(۱۵) عمدۃ المسالک فی تلخیص موطاء امام مالک (محمد یونس قصوری)

(۱۶) خصائص نسائی (صائم چشتی)

(۱۷) معدن الحقائق ترجمہ کنور، الدقائق (مفتی عبدالقادر) مطبوعہ لاہور

(علامہ عبدالرؤف منادی کی صحاح ستہ سے اخذ کردہ دس ہزار حدیثوں کا مجموعہ)

## (۳) اصول حدیث

اصول حدیث پر لکھی گئی چند کتب درج ذیل ہیں:

- (۱) حاشیہ نخبۃ الفکر (غیر مطبوعہ) (مولانا قاضی عبدالجبار ہزاروی) (۳۲)
  - (۲) حاشیہ شرح نخبۃ الفکر (مفتی محمد عبداللہ ٹوکی) (۳۳)
  - (۳) عمدۃ الاصول فی حدیث رسول (غلام محمود ہزاروی) مطبوعہ لاہور
  - (۴) الکلام المرفوع فیما یتعلق بالحدیث الموضوع (انوار اللہ خاں حیدر آبادی) مطبوعہ حیدر آباد۔ (۳۴)
  - (۵) حکم اضعاف (حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امین) مکتبہ صبح نور، فیصل آباد
  - (۶) ضعیف اور موضوع روایات (اصول و ضوابط) (ڈاکٹر ہمایوں عباس) (تبیین القرآن، فیصل آباد)
  - (۷) تخریج احادیث (اصول و ضوابط) (ڈاکٹر ہمایوں عباس) مکتبہ صبح نور (زیر طبع)
- (۴) مجموعہ ہائے حدیث

ذیل میں چند ایسی کتب کے نام تحریر کئے جاتے ہیں جن میں مختلف موضوعات پر یا ایک ہی موضوع پر احادیث اکٹھی کی گئی ہیں:

- (۱) صحیح البخاری (مولانا شاہ محمد ظفر الدین قادری رضوی متوفی ۱۹۶۲ء)

اس کتاب میں ان احادیث کو اکٹھا کیا گیا ہے جو مؤید مسلک اہل سنت و احناف ہوں اور فقہ حنفی کا مآخذ و مصدر ہوں۔ مطبوعہ کتاب ۹۶۰ صفحات اور ۹۲۸۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ احادیث کا صرف عربی متن درج کیا گیا ہے۔ حوالہ جات کیلئے قدیم طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ ابتداء میں ۲۵ صفحات عربی میں مقدمہ ہے اس میں اصول حدیث کے متعلقہ ۲۲ فوائد درج کئے ہیں۔ (۳۵)

کتاب کے شروع میں مختار الدین احمد (سابق صدر شعبہ عربی، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) نے مولانا ظفر الدین قادری کی حیات و تصانیف پر اُردو میں ۳۴ صفحات تحریر کئے ہیں۔ درج بالا تفصیلات ص ۳۳-۳۴ سے لی گئی ہیں۔

- (۲) زجاجۃ المصانح (سید عبداللہ شاہ نقشبندی محدث دکن متوفی ۱۹۶۴ء)

مشکوٰۃ المصابیح کی طرز پر اڑھائی ہزار صفحات پر مشتمل پانچ جلدوں میں شائع ہوئی ہے اسے حنفی مشکوٰۃ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ابوالحسن زید فاروقی لکھتے ہیں: ”اس میں قطعاً اختلاف نہیں کہ ایسی کتاب ایک ہزار سال سے علماء احناف نہیں لکھ سکے۔“

مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے لکھا ہے کہ ایک ہزار برس سے حنفیوں کے کندھوں پر جو

قرض تھا اس کو حیدر آبادی فاضل نے اتار دیا ہے۔“

اس کا نامکمل اردو ترجمہ نورالمصانح کے نام سے ہوا ہے۔ (۳۶)

(۳) انوارالحدیث (مولانا جلال الدین امجدی متوفی ۲۰۰۱ء)

اس کتاب کے جامع مولانا جلال الدین امجدی نے کتاب کا تعارف کرواتے ہوئے لکھا ہے:

”یہ کتاب کتنی عرق ریزی سے تیار ہوئی اس کا اندازہ مطالعہ کے بعد ہی لگایا جاسکتا ہے کہ ۱۱۳ عنوان پر ہم نے ۵۵۴ احادیث کا انتخاب کیا۔ پہلے کالم میں اصل عربی عبارت کو عوام کی آسانی کیلئے اعراب کے ساتھ لکھا اور دوسرے کالم میں ترجمہ کو سلیس اردو زبان میں پیش کیا ہے۔ ہر حدیث کا مآخذ بتا دیا گیا ہے اور بعض حدیث کو کسی مصلحت سے جلد و صفحہ کے حوالے کے ساتھ نقل کیا گیا ہے اور احادیث کے معانی کی وضاحت کیلئے جگہ جگہ شارحین حدیث کے اقوال ترجمہ کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور ہر مضمون کی مناسبت سے انتباہ کی سرفی کے تحت بہت سے اہم مسائل مستند کتابوں سے جلد و صفحہ کے ساتھ تحریر کئے گئے ہیں۔“ (۳۷)

(۴) بچوں کیلئے احادیث (ڈاکٹر نور احمد شاہتاز)

سوالا جواباً طرز پر بچوں کیلئے چالیس احادیث کا مجموعہ (۳۸)

(۵) انوار حدیث (علامہ سید محمد ہاشم) (۳۹)

(۶) علامہ محمد کریم سلطانی نے اردو ادب میں علمائے عرب کی طرز پر احادیث کے انتخاب کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ وہ ایک موضوع کی مختلف روایات صحیحہ کو مختلف عنوانات کے تحت اس طرح اکٹھا کرتے ہیں کہ تمام کتب احادیث کے مختلف ابواب سے متعلقہ احادیث نقل کر دیتے ہیں۔ حدیث کی صحت کیلئے جدید و قدیم محققین کی آراء پر انحصار اور بعض مقامات پر احادیث کی مختصر تشریح بھی ہوتی ہے۔ مکتبہ صبح نور نے ان تحقیقی تصانیف کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دیا۔ اس حوالہ سے آپ کی تصانیف درج ذیل ہیں:

- ۱۔ علم النبی
- ۲۔ وضو کا سنت طریقہ
- ۳۔ فضائل الصلوٰۃ
- ۴۔ والدین سے حسن سلوک
- ۵۔ تواضع و انکساری
- ۶۔ اخلاص وللبیت
- ۷۔ السلام علیکم ﴿فضائل و مسائل﴾
- ۸۔ مساجد کی آبادکاری

۱۰۔ سُنَّةُ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلَوَاتِ أَطْيَبُهَا وَمِنَ التَّسْلِيمَاتِ أَكْثَرُهَا



## (۵) حجیت حدیث

- (۱) سنت خیر الانام (پیر جسٹس محمد کرم شاہ)  
اس کتاب میں منکرین حدیث کے دلائل قطعیہ اور براہین عقلیہ سے جواب دیے گئے ہیں۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کیا۔
- (۲) فتنہ انکار حدیث (حافظ محمد ایوب دہلوی) (۴۰)  
(۳) مقام سنت (مولانا محمد مشتاق احمد نظامی) (۴۱)  
(۴) انوار الحدیث کی ابتدا میں علامہ راشد القادری کا حجیت حدیث پر ایک تحقیقی مضمون۔ (۴۲)

## (۶) متفرق

- حدیث کے حوالہ سے چند متفرق موضوعات جن پر علمائے اہل سنت نے اپنی تحقیقات رقم کیں درج ذیل ہیں۔
- (۱) تعارف حدیث (علامہ احمد سعید کاظمی)  
فضیلت حدیث، ضرورت حدیث، اصول حدیث، صحیح بخاری و مسلم کا تعارف جیسے مختلف موضوعات پر علمی شذرات۔ (۴۳)
- (۲) تذکرۃ المحدثین (علامہ غلام رسول سعیدی) (۴۴)  
اس کتاب میں ائمہ حدیث کی حیات و خدمات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔
- (۳) شان حبیب الباری من روایات البخاری (علامہ غلام مصطفیٰ مجددی) (۴۵)  
نبی رحمت ﷺ کی عظمت و شان کے مختلف پہلوؤں پر صحیح بخاری کی روایات کی روشنی میں توضیح و تشریح۔
- (۴) توضیح الحدیث (ڈاکٹر خلیل احمد قادری) (۴۶)  
حدیث کے مختلف موضوعات کا جائزہ۔
- (۵) احادیث اور معاشرہ (راجا رشید محمود) (۴۷)

معاشرہ کی اصلاح و فلاح کیلئے مختلف احادیث کی تشریح۔ (۴۸)

(۶) تخریج احادیث مکتوبات (بابریگ مطالی) (۴۹)

(۷) المفردات من الصحیح المسلم (علیمہ علم؟ مجید)۔ (۵۰)

(۸) المفردات من الجامع الصحیح البخاری (حافظ افتخار احمد خان)۔ (۵۱)

(۹) روشنی (سید محمود احمد رضوی)۔ (۵۲)

رحمت عالم ﷺ کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلو، احادیث کی روشنی میں۔

(۱۰)

(i) Hadith: Rules for acceptance and transmission &

(ii) Isnad and its significance.

by Dr. Abd-ul-Mustafa Azami (۵۳)

(۱۱) امام اعظم اور حدیث (مفتی احمد الدین توگیدی)۔ (۵۴)

(۱۲) چند متنازعہ امور احادیث کی روشنی میں۔ (پروفیسر محمد عبدالرسول للہی)۔ (۵۵)

۳۸ متنازعہ امور کا احادیث کی روشنی میں جائزہ۔ علاوہ ازیں ۱۲۰ راویوں کا تعارف۔

(۱۳) تخریج احادیث کشف المحجوب (ڈاکٹر خالق داد ملک)۔ (۵۶)

حضرت شیخ علی بجزیری رحمہ اللہ علیہ کی معروف کتاب کشف المحجوب کی احادیث کی تخریج پر پی ایچ ڈی کا مطبوعہ مقالہ۔

(۱۴) الشرح المودود فی رواۃ سنن ابی داؤد (۴ جلد مکمل)۔ (۵۷)

علمائے بریلی نے اپنی اسانید کو بھی تحریر کیا تاکہ طلبائے حدیث کو حدیث کی اجازت دی جاسکے۔ اس سلسلہ میں مفتی علی احمد سندھیوی کا کام قابل قدر ہے۔ انہوں نے مختلف محدثین کی اسانید کو جمع کر کے شائع کیا ہے۔ چند کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ کفایۃ المستفید من الاحادیث المسلسلات والاسانید

- ۲۔ نزہۃ دیاض الاجازۃ فی بعض الاحادیث المسلسلۃ
- ۳۔ اسانید محدث اعظم الی امام بخاری
- ۴۔ اسانید محدث کبیر
- ۵۔ اسانید دارمی
- ۶۔ اسانید الامام المجدد احمد رضا خان محدث بریلوی
- الی امام ربانی بواسطۃ الامام شہادۃ ولی اللہ

### (ب) رسائل و جرائد میں شائع شدہ مضامین:

پاکستان کے مختلف شہروں سے کثیر التعداد رسائل و جرائد ایسے ہیں جو اہل سنت کے افکار و نظریات کی ترجمانی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ جن کی تعداد تقریباً (۵۰ سے زائد) ہے۔ ان کے مضامین میں موضوعات کا تنوع ہوتا ہے۔ ان میں سے چند میں شائع ہونے والے حدیث سے متعلقہ مباحث پر مضامین کی فہرست درج ذیل ہے۔

ماہنامہ ”سوئے حجاز“ لاہور (مدیر: محمد محبوب الرسول قادری)

- ۱۔ حدیث قطظنیہ کی بصیرت افروز تشریح (مفتی محمد شفیع اوکاڑوی) جون ۱۹۹۵ء
- ۲۔ امام احمد رضا اور خدمت حدیث (فضل حنان) جولائی ۱۹۹۶ء
- ۳۔ اطلبوا العلم ولو کان بالصبین محدثین کی نظر میں (شہزاد مجددی) مئی ۲۰۰۲ء
- ۴۔ اطلبوا العلم ولو کان بالصبین محدثین کی نظر میں (ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس) اکتوبر ۲۰۰۲ء
- ۵۔ سانس لینے کے مسائل احادیث مبارکہ کی روشنی میں (محمد عبدالحکیم شرف قادری) دسمبر ۲۰۰۲ء
- ماہنامہ ”فضائے حرم“ بھیرہ سرگودھا (مدیر اعلیٰ: صاحبزادہ امین الحسنات)

۱۔ رمضان احادیث میں (خورشید احمد شیخ) ۱۹۷۶ء

۲۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (احمد رشید) ۱۹۸۶ء

۳۔ امام مسلم (یٰسین قصوری) اکتوبر ۱۹۸۹ء

- ۴۔ امام بخاری (تیسین قصوری) ۱۹۸۹ء
  - ۵۔ تین بہت بڑے گناہ (معراج الاسلام) مئی ۱۹۹۱ء
  - ۶۔ والدین کی نافرمانی (معراج الاسلام) ۱۹۹۱ء
  - ۷۔ حدیث بطور مفسر قرآن مجید (ڈاکٹر منیر مغل) ۱۹۹۲ء
  - ۸۔ حفاظت حدیث کے داخلی و خارجی اصول (چوہدری عارف محمود) ۱۹۹۴ء
  - ۹۔ اصول روایت و داریت (محمد نواز) ۱۹۹۷ء
- ماہنامہ ”عرفات“ لاہور (مدیر: ڈاکٹر سرفراز نعیمی)

- ۱۔ قرون اولیٰ میں خدمت حدیث (دوست محمد شاکر) جولائی ۱۹۷۹ء
  - ۲۔ ثبوت حدیث کیلئے امام اعظم کی شرائط (غلام رسول سعیدی) جنوری ۱۹۷۸ء
  - ۳۔ ایک حدیث کی تشریح (حافظ محمد یاسین) جولائی ۱۹۸۰ء
  - ۴۔ محفل میلاد اور غیر مستند روایات (محمد عبدالحکیم شرف قادری) ۱۹۸۳ء
  - ۵۔ حضرت محدث اعظم مولانا سردار احمد (محمود احمد رضا رضوی) ۱۹۸۵ء
  - ۶۔ ایک حدیث کی تشریح (مولانا عبدالحلیم سیالوی) فروری ۱۹۸۶ء
  - ۷۔ التزام جماعت (مولانا عبدالحلیم سیالوی) مارچ ۱۹۸۶ء
  - ۸۔ سبعین فی شان الصدیق (علی احمد سندھیلوی) ۱۹۸۷ء
- پندرہ روزہ ”الحسن“ پشاور (مدیر اعلیٰ: محمد امیر شاہ قادری گیلانی)

- ۱۔ آنحضور کی مقبول دعائیں (فیاض احمد کادش) یکم نومبر ۱۹۹۵ء
- ۲۔ احادیث مقدسہ کی فصاحت و بلاغت (فیاض احمد کادش) یکم جون ۱۹۹۸ء
- ۳۔ انوار علی کرم اللہ وجہہ الکریم ترجمہ و شرح خصائص علی از امام نسائی (ترجمہ امیر شاہ قادری گیلانی) یکم فروری ۱۹۹۳ء تا یکم نومبر ۱۹۹۹ء تک کے شمارے

- ۴۔ شرح غوثیہ، شرح صحیح بخاری از شاہ محمد غوث (ترجمہ امیر شاہ قادری گیلانی)

یکم نومبر ۱۹۹۲ء تا یکم اگست ۱۹۹۸ء تک کے مختلف شمارے

۵۔ علم حدیث میں عورتوں کا حصہ (ڈاکٹر ام سہلی گیلانی) یکم مئی ۱۹۹۷ء تا ۱۶ جون ۱۹۹۷ء

۶۔ حدیث قطنطیہ اور یزید (محمد انور شاہ قادری) یکم جولائی ۱۹۹۳ء

۷۔ یا ساریہ الجبل کی تحقیق (محمد حسن علی رضوی) یکم ستمبر ۱۹۹۹ء

۸۔ آنحضرت خطبہ مبارک بسلسلہ عظمت و شان رمضان (محمد امیر شاہ قادری گیلانی) یکم فروری ۱۹۹۶ء

۹۔ تفسیر القرآن شرح صحیح بخاری کی روشنی میں (ام سہلی گیلانی)

یکم فروری ۱۹۹۷ء تا یکم فروری ۱۹۹۸ء تک کے مختلف شمارے

۱۰۔ فضیلت مدینہ احادیث کی روشنی میں (سید یاسر بخاری) ۳۰ جنوری ۱۹۹۷ء

۱۱۔ ادعیہ مصطفیٰ لعلی المرتضیٰ (مفتی علی احمد سندھیوی) نومبر ۲۰۰۰ء تا فروری ۲۰۰۱ء

### (ج) دورہ ہائے حدیث:

پاکستان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے مدارس میں دورہ حدیث کا اہتمام بھی خدمت حدیث کا ایک پہلو ہے۔ ان شیوخ کی تحقیقات اگرچہ کتابی شکل میں شائع نہ ہو سکیں لیکن تلاذہ ان کے نوٹس تیار کرتے ہیں اور یہ علم سینہ در سینہ منتقل ہوتا ہے۔ اہل سنت کے مدارس کی نمائندگی تنظیم المدارس کرتی ہے۔ اس سے ملحق مدارس جن میں دورہ حدیث ہوتا ہے کی تعداد ۱۳۵ سے زائد ہے۔ چند مدارس کے نام درج ذیل ہیں (بریکٹ میں شیخ الحدیث کا نام ہے):

۱۔ جامعہ نظامیہ - لاہور (مفتی عبدالقیوم ہزاروی، مولانا صدیق ہزاروی)

۲۔ جامعہ اسلامیہ - لاہور (محمد عبدالکلیم شرف قادری، مفتی محمد خاں قادری)

۳۔ جامعہ نعیمیہ - لاہور (عبدالعلیم مجددی، ڈاکٹر سرفراز نعیمی)

۴۔ جامعہ منہاج القرآن - لاہور (معراج الاسلام)

۵۔ جامعہ امجدیہ - کراچی (مفتی ظفر علی نعمانی)

۶۔ جامعہ نعیمیہ - کراچی (غلام رسول سعیدی)

۷۔ جامعہ رکن الاسلام مجددیہ - حیدرآباد (ڈاکٹر ابوالخیر زبیر)

۸۔ جامعہ رضویہ - فیصل آباد (غلام نبی)

- ۹۔ جامعہ قادریہ۔ فیصل آباد (مفتی نذیر احمد)
- ۱۰۔ جامعہ تبلیغ الاسلام۔ فیصل آباد (محمد کریم سلطانی، عبدالحجید اویسی)
- ۱۱۔ انوار العلوم۔ ملتان (ارشاد سعید کاظمی)
- ۱۲۔ جامعہ عالمیہ قادریہ۔ گجرات (مفتی اشرف قادری)
- ۱۳۔ جامعہ محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ (قاضی محمد ایوب)
- ۱۴۔ جامعہ مہریہ، سرگودھا (محمد اشرف سیالوی)
- ۱۵۔ جامعہ فریدیہ۔ ساہیوال (منظور احمد شاہ)
- ۱۶۔ جامعہ غوثیہ۔ سکھر (مفتی محمد ابراہیم قادری)
- ۱۷۔ جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ، بھکھی منڈی بہاوالدین (مفتی محمد اصغر)
- ۱۸۔ جامعہ غوثیہ انوار باہو، کوئٹہ (مفتی غلام محمد قادری)
- ۱۹۔ جامعہ قادریہ۔ قبائلی علاقہ جات (صاحبزادہ نورالحق قادری)
- ۲۰۔ جامعہ حنفیہ فریدیہ۔ بصرپور، اوکاڑہ (صاحبزادہ محمد محبت اللہ نوری)

## حواشی

- ۱۔ جسولی، عبدالنعم عزیزی، علامہ فیض احمد اویسی اور امام احمد رضا، در ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی / شمارہ نومبر ۴۲-۴۳
- ۲۔ جسولی، عبدالنعم عزیزی، علامہ فیض احمد اویسی اور امام احمد رضا، در ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی / شمارہ نومبر ۴۲: ص ۴۲
- ۳۔ عینی رضوی قادری، محمد، امام احمد رضا اور علم حدیث، شبیر برادرز لاہور ۲۰۰۱ء، ص: ۵۵
- ۴۔ تفہیم البخاری جلد اول، ص: ۴
- ۴-الف، حیات و خدمات کیلئے ملاحظہ فرمائیں ماہنامہ النظامیہ (دسمبر ۲۰۰۲ء جلد ۳ شمارہ ۷)
- ۵۔ فرید بک مثال، لاہور (احوال حیات کیلئے سیرت صدر الشریعہ، ص: ۲۵۰)
- ۶۔ نزہۃ القاری، ص: ۴۵
- ۷۔ مکتبہ رضوان، لاہور (افکار و حیات کیلئے دیکھئے شارح بخاری، محبوب الرسول قادری، انوار رضا جوہر آباد ۱۹۹۹)
- ۸۔ فیوض الباری جلد اول، ص: ۳-۴
- ۹۔ منہاج القرآن، لاہور
- ۱۰۔ منہاج البخاری جلد اول
- ۱۱۔ ضیاء الدین پہلی کیشنز کراچی،
- ۱۲۔ نسیمی کتب خانہ گجرات (احوال حیات کیلئے تذکرہ اکابر اہل سنت از عبدالکیم شرف قادری، ص: ۵۴-۵۹)

- ۱۳۔ مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد اول ص: ۳/نجمی کتاب خانہ، گجرات
- ۱۴۔ احوال حیات کیلئے سیرت صدر الشریعہ ص: ۳۲-۸۵
- ۱۵۔ سیرت صدر الشریعہ: حافظ محمد عطا الرحمن، ص: ۱۲۵-۱۲۷
- ۱۶۔ مکتبہ ضیاء السنہ (احوال حیات کیلئے ملاحظہ فرمائیں تذکرہ علمائے اہل سنت و جماعت لاہور، پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، مکتبہ نبویہ لاہور ۱۹۸۷ء، ص: ۴۰۶)
- ۱۷۔ بشیر القاری شرح البخاری ص: ۵
- ۱۸۔ فرید بک شال لاہور (احوال حیات کیلئے تذکرہ علماء اہل سنت و جماعت، لاہور ص: ۴۱۱)
- ۱۹۔ فصل الخطاب، صاحبزادہ مطلوب الرسول، محمود پرنٹرز، لاہور ۲۰۰۱ء، ص: ۱۳
- ۲۰۔ سیرت صدر الشریعہ ص: ۱۸۵/ترجمان اہل سنت، جنوری ۱۹۷۹ء، کراچی، غلام رسول سعیدی کا مضمون، ص: ۵۷
- ۲۱۔ تذکرہ اکابر اہلسنت، ص: ۵۴۸
- ۲۲۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
- ۲۳۔ فرید بک شال، لاہور
- ۲۴۔ فرید بک شال، لاہور
- ۲۵۔ حامد اینڈ کمپنی، لاہور ۱۹۷۹ء
- ۲۶۔ فرید بک شال، لاہور
- ۲۷۔ فرید بک شال، لاہور
- ۲۸۔ فرید بک شال، لاہور
- ۲۹۔ فرید بک شال، لاہور
- ۳۰۔ فرید بک شال، لاہور
- ۳۱۔ تذکرہ اکابر اہل سنت، ص: ۳۹۷
- ۳۲۔ مرآۃ الصانف ص: ۳۲
- ۳۳۔ مرآۃ الصانف ص: ۳۵
- ۳۴۔ مرآۃ الصانف ص: ۳۶
- ۳۵۔ صحیح البخاری، مولانا ظفر الدین قادری، خواجہ پرہنگ پریس، حیدرآباد ۱۴۱۲ھ
- ۳۶۔ تذکرہ حضرت محدث دکن، محمد عبدالستار خان نقشبندی، ممتاز پبلی کیشنز، لاہور ۱۹۹۲ء، ص: ۱۲، ۷
- ۳۷۔ انوار الہدیث، مولانا جلال الدین احمد امجدی، مکتبہ تنظیم المدارس، لاہور، ص: ۵۱-۵۲
- ۳۸۔ اسکا لرا کیڈمی، کراچی ۲۰۰۱ء
- ۳۹۔ مرآۃ الصانف، حافظ محمد عبدالستار سعیدی، مکتبہ قادریہ لاہور (مختلف صفحات)
- ۴۰۔ مرآۃ الصانف ص: ۳۶

- ۴۱۔ مرآة الصانف ص: ۳۷
- ۴۲۔ انوارالحدیث، ص: ۵۳-۸۳
- ۴۳۔ مقالات کاظمی، جلد اول ص: ۲۱۱-۳۳۴ (حیات و خدمات کیلئے ملاحظہ فرمائیں حیات کاظمی، ابوالرضا محمد طارق، بہار مدینہ پبلشرز، کراچی
- ۴۴۔ فرید بک سٹال، لاہور
- ۴۵۔ قادری رضوی کتب خانہ، لاہور
- ۴۶۔ برکاتی پبلشرز، کراچی
- ۴۷۔ اختر کتاب گھر، لاہور
- ۴۸۔ حیات و افکار کیلئے دیکھئے خیال و فن، لاہور، دوبا ادبی انٹرویوز نمبر- اکتوبر ۲۰۰۲، شمارہ ۱۴)
- ۴۹۔ (پی ایچ ڈی کا مقالہ: ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی کی نگرانی میں لکھا گیا) غیر مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- ۵۰۔ ایم اے عربی کا مقالہ ڈاکٹر اعجاز فاروق اکرم کی نگرانی میں لکھا گیا (غیر مطبوعہ) سال ۱۹۹۶-۱۹۹۷
- ۵۱۔ ایم اے عربی کا مقالہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی کی نگرانی میں لکھا گیا (غیر مطبوعہ) سال ۱۹۹۶-۱۹۹۷
- ۵۲۔ حزب الاحناف، لاہور ۱۹۸۵ء
- ۵۳۔ یہ دونوں مضمون Institute of Technology Sachgo کے زیر اہتمام
- Place of Hadith in Islam میں شائع ہوئے۔
- ۵۴۔ مکتبہ جمال کرم ۲۰۰۲ء
- ۵۵۔ حق پہلی کیشنز، لاہور
- ۵۶۔ پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- ۵۷۔ محمد شہزاد خاں، مبشر سعید، محمد اعظم خاں، صابر حسین کا منہاج القرآن یونیورسٹی، لاہور میں ایم اے کا غیر مطبوعہ مقالہ مفتی علی احمد سندھیوی کی زیر نگرانی لکھا گیا۔